السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ خالق کی صفات مخلوق کی صفات کی طرح ہیں، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ خالق کی صفات مخلوق کی صفات کی طرح ہیں، وہ گمراہ ہے کیونکہ قرآن مجید کی نص سے ثابت ہے کہ خالق کی صفات مخلوق کی صفات جیسی نہیں ہیں، ارشاد باری تعالی ہے:

لَيسَ كَمِثلِهِ شَيءٌ ۖ وَهُوَ السَّميعُ البَصيرُ ‌ ١١ ... سورة الشورى

''اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سنتا، دیکھتا ہے۔''

اسم وصفت میں دو چیزوں کی مماثلت سے یہ لازم نہیں آتا کہ دونوں حقیقت میں بھی ایک جیسی ہوں یہ ایک جانا پہچانا اور معروف قاعدہ ہے۔ کیا آدمی اور اونٹ دونوں کا چہرہ نہیں ہے؟ دونوں چہرے نام میں تو متفق ہیں لیکن حقیقت میں متفق نہیں، اسی طرح اونٹ کا بھی ہاتھ ہے اور چیونٹی کا بھی، تو سوال یہ ہے، کیا دونوں کے ہاتھ ایک جیسے ہیں؟ جواب یہ ہے کہ نہیں ہرگز نہیں! تو پھر آپ یہ کیوں نہیں کہتے کہ اللہ عزوجل کی ذات گرامی کا چہرہ ہے لیکن وہ مخلوقات کے چہروں کی طرح نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کا ذات کا ہاتھ ہے لیکن اس کا ہاتھ مخلوقات کے ہاتھوں کی طرح نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَومَ نَطوِى السَّماءَ كَطَىِّ السِّجِلِّ لِلكُتُبِ ‌ ١٠٤ ... سورة الأنبياء

''جس دن ہم آسمان کو لکھے ہوئے کاغذ کی طرح لپیٹ لیں گے۔''

کیا مخلوقات کے ہاتھوں میں سے کوئی ہاتھ اللہ تعالیٰ کے اس مبارک ہاتھ کی طرح ہو سکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں، لہٰذا اس حقیقت کو جاننا واجب ہے کہ خالق، مخلوق کی طرح نہیں ہے، نہ اپنی ذات میں، اور نہ ہی اپنی صفات میں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَيسَ كَمِثلِهِ شَيءٌ ۖ وَهُوَ السَّميعُ البَصيرُ ‌ ١١ ... سورة الشورى

''اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سنتا، دیکھتا ہے۔''

لہٰذا یہ ہرگز جائز نہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی صفات کی کیفیت کا تصور کریں یا یہ گمان کریں کہ اللہ تعالیٰ کی صفات بھی مخلوقات کی صفات کی طرح ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 91

محدث فتویٰ